48976 ـ نماز عید کے علاوہ کسی اور نماز میں راستے بدلنا مستحب نہیں

سوال

کیا نماز عید کے علاوہ کسی اور نماز میں بھی راستے بدلنا مستحب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ:

" عید کے روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم راستہ بدلتے تھے "

اور راستہ بدلنے کا معنی یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایك راستے سے جاتے اور واپس دوسرے راستے سے آتے.

صحیح بخاری حدیث نمبر (986).

یہ حدیث نماز عید میں راستہ بدلنے کے استحباب پر دلالت کرتی ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی مجموع الفتاوی میں کہتے ہیں:

" نماز عید کے لیے جانے والے شخص کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتد اور پیروی کرتے ہوئے ایك راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس پلٹنا مشروع ہے.

نماز عید کے علاوہ یہ سنت کسی اور نماز کے لیے نہیں، نہ تو نماز جمعہ کے لیے اور نہ ہی کسی دوسری نماز کے لیے، بلکہ یہ صرف نماز عید کے ساتھ خاص ہے.

بعض علماء کرام کی رائے ہے کہ یہ نماز جمعہ کے لیے بھی مشروع ہے، لیکن قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ: (ہر وہ فعل جس کا سبب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں پایا گیا ہو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہیں کیا تو اسے عبادت بنانا بدعت ہو گا " اھـ

دیکھیں: مجموع الفتاوی ابن عثیمین (16 / 222).

واللہ اعلم .